سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی انتیس ۲۹ آیات اور ایک رکوع ہے

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۹ عَمَّ ۳۰/۶

THE OVERTHROWING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ① جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ①

1. When the sun is overthrown,

وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ② اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ②

2. And when the stars fall,

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ③

3. And when the hills are moved,

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④ اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ④

4. And when the camels big with young are abandoned,

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ⑤ اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ⑤

5. And when the wild beasts are herded together,

وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ⑥

6. And when the seas rise,

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦ اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ⑦

7. And when souls are reunited,

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ⑧ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائیگا ⑧

8. And when the girl-child that was buried alive is asked

بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ⑨ کہ وہ کس گناہ پر مار دی گئی؟ ⑨

9. For what sin she was slain,

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩ اور جب (اعمال کے) دفتر کھولے جائیں گے ⑩

10. And when the pages are laid open,

وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ⑪

11. And when the sky is torn away,

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ⑫ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ⑫

12. And when hell is lighted,

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ⑬ اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ⑬

13. And when the garden is brought nigh,

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ⑭ تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ⑭

14. (Then) every soul will know what it hath made ready.

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ⑮ ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ⑮

15. Oh, but I call to witness the planets,

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ⑯ اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ⑯

16. The stars which rise and set,

وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ⑰ اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ⑰

17. And the close of night,[1]

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ⑱ اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ⑱

18. And the breath of morn-

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿١٩﴾

19. That this is in truth the word of an honoured messenger,

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾

جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اُونچے درجے والا ﴿٢٠﴾

20. Mighty, established in the presence of the Lord of the Throne,

مُّطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٢١﴾

سردار (اور) امانت دار ہے ﴿٢١﴾

21. (One) to be obeyed, and trustworthy;

وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾

اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمد) دیوانے نہیں ہیں ﴿٢٢﴾

22. And your comrade is not mad.

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾

بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے ﴿٢٣﴾

23. Surely he beheld him on the clear horizon.[3]

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾

اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ﴿٢٤﴾

24. And he is not avid of the Unseen.

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾

اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿٢٥﴾

25. Nor is this the utterance of a devil worthy to be stoned.

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾

پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ ﴿٢٦﴾

26. Whither then go ye?

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ﴿٢٧﴾

27. This is naught else than a reminder unto creation,

لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

(یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ﴿٢٨﴾

28. Unto whomsoever of you willeth to walk straight.

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو خدائے رب العالمین چاہے ﴿٢٩﴾

29. And ye will not, unless (it be) that Allah willeth, the Lord of Creation.

اسرار و معارف

جب سورج بے نور ہو جائے گا اور ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر گر جائیں گے اور جب پہاڑ اکھیڑ کر اڑا دیئے جائیں گے اور لوگوں کو مال و دولت بھول جائے گا کہ عربوں کے نزدیک دس ماہ کی گابھن اونٹنی سب سے قیمتی اثاثہ سمجھی جاتی ہے ہر وقت دُم کے ساتھ لگے پھرتے تھے کہ صحرا میں اس کا دودھ نعمت غیر مترقبہ ہوتا تھا مگر وہ بھی آوارہ پھر رہی ہوں گی یعنی لوگوں کو مال و زر کا ہوش نہ رہے گا اور نفخہ اولیٰ سے گھبرا کر جنگلی جانور اور درندے آبادیوں میں آگھسیں گے اور دریا سمندر میں مل جائیں گے کہ زمین شق ہو جائے گی پھر ان میں اجرام فلکی گریں گے تو بھاپ بن کر اڑ جائیں گے اور پھر فضا میں وہ بھاپ آگ پکڑ لے گی تب دوسرا نفخہ ہوگا لوگوں کو جمع کر کے الگ الگ یکجا کیا جائے گا۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ تمام اقوام الگ الگ جمع ہوں گی مگر قومیت نسب سے نہ ہوگی بلکہ عقیدے اور عمل سے مرتب کی جائے گی لہٰذا ایک جیسے عقیدے اور ایک جیسے عمل والے لوگوں کے گروہ بنائے جائیں گے تب ہر عمل کا حساب ہوگا کہ وہ بچی جسے پیدا ہوتے ہی زندہ

گاڑ دیا جاتا تھا اس کا بھی حساب لیا جائے گا جبکہ اس کی طرف سے نہ کوئی مدعی ہوگا نہ گواہ گویا پوشیدہ ترین جرائم بھی سامنے لائے جائیں گے۔

زندہ در گور بچی اخلاقی بدحالی اور بدکاری اس عروج پر تھی کہ لوگ بچی کا ہونا برداشت نہ کر پاتے اور زندہ دفن کر دیتے اسلام نے نہ صرف یہ رسم ختم کی بلکہ بیٹیوں کو زندگی کا حقیقی اور باعزت ماحول فراہم کیا اور عزت و آبرو کی حفاظت فرمائی پردے کا حکم دیا مردوں کو نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا اور جب سب اعمالنامے کھولے جائینگے تب آسمانوں سے پردے ہٹا دیئے جائیں گے کہ عالم بالا سامنے ہوگا اور دوزخ سب کے سامنے لائی جائے گی جو دہک رہی ہوگی اور جنت بھی سجی سنواری ہوئی روبرو ہوگی تو ہر شخص اپنے اعمال کو خود جان لے گا قسم ہے ان ستاروں کی جو کبھی پیچھے ہٹتے ہیں پھر سیدھے چلتے ہیں اور کبھی دبک رہتے ہیں "یہ پانچ سیارے جو خمس متحیرہ کہلاتے ہیں زحل، مشتری، عطارد، مریخ اور زہرہ" یعنی ان کی روش اور الٹ پلٹ جس سے لوگ مقدر کا اندازہ کرتے ہیں اور آنے والے واقعات کے تخمینے لگاتے ہیں تو عجیب بات ہے ہر آدمی کے حالات میں بالآخر زندگی کا خاتمہ ہی سمجھ میں آتا ہے گویا یہ بھی قیام قیامت پر گواہ ہیں اور ان حقائق کی تصدیق کرتے ہیں جو قرآن بیان کرتا ہے لہٰذا یہ قرآن اللہ کا ایک برگزیدہ فرشتہ جبریل امین لے کر آیا جو بہت طاقتور ہے کوئی اس سے نہ چھین سکتا ہے نہ ملاوٹ کر سکتا ہے اور وہ مالکِ عرش پروردگارِ عالم کا بہت مقرب فرشتہ ہے تمام فرشتوں کا سردار اور امین ہے اس کی طرف سے ذرہ بھر کھٹکا نہیں پھر یہ کلام رسول اللہ ﷺ پہ آیا جن کی عظیم ذات اور کمالات سے تم آگاہ ہو وہ ایسے دانشور ہیں کہ جہان کو دانش تقسیم فرمائی اور فرشتہ کو کھلی آنکھوں کھلے آسمان کے کنارہ پر دیکھا لہٰذا غلطی کا امکان نہیں پھر وہ ایسی غیب کی خبروں کو جن سے تمہارا مستقبل وابستہ ہے چھپاتے نہیں بلکہ موت، بعد الموت اور حشر تک کے حالات و واقعات اور ذات و صفاتِ باری، فرشتہ، عرش، جنت و دوزخ سب تمہارے سامنے بیان فرما رہے ہیں اور ایسی باتیں جو حق کی طرف راہنمائی کرتی ہوں کبھی شیطانی نہیں ہو سکتیں کہ تمہیں یہ خیال گزرے معاذ اللہ کشف ہی تو ہے کہیں شیطان نے دھوکا نہ دے دیا ہو۔ معاذ اللہ اگر ایسا ممکن ہو تو گمراہی کا سبب بن جائے جو یہاں ہرگز نہیں ہے۔

کشف، خواب اور شیطانی بات

کشف ولی کا بھی نبی کے کمال کا عکس ہوتا ہے جو نبی کے اتباع سے نصیب ہوتا ہے مگر ولی نبی کی طرح معصوم نہیں ہوتا لہٰذا اسے دھوکا لگ سکتا ہے تو معیار یہ ہے کہ جو بات خلافِ شریعت سمجھ میں آئے وہ شیطانی دھوکا ہوگا یہی حال خواب کا ہے لہٰذا لوگو رسالت کو نہ مان کر کیوں تباہی کی طرف جا رہے ہو کہ یہ سب صرف ہدایت اور رہنمائی ہے اور بھلے کی نصیحت ہے تمام جہانوں کے لیئے مگر یہ سب تب ہی ہو سکے گا جب تم میں حق کی طلب باقی ہو اور اللہ تمہیں ہدایت نصیب کرے ورنہ بُرائی کرتے کرتے اگر حق کی طلب تک ختم ہو چکی ہو تو مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

مسئلہ ضبط تولید

جس طرح بچّوں کو قتل کرنا یا زندہ دفن کرنا ظلم ہے ویسے چار ماہ یعنی ایک صد بیس روز بعد اسقاط کرنا بھی قتل ہے کہ بچے میں جان پڑ جاتی ہے حتیٰ کہ عورت کو اگر مارا جائے اور اس سے حمل گر جائے تو دیت لازم آئے گی جو ایک غلام آزاد کرنا یا اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی نیز اگر زندہ پیدا ہو کر اسی صدمے کے باعث مر جائے تو پورے بڑے آدمی کے قتل کے مطابق دیت ہوگی اور چار ماہ سے پہلے حمل گرانا بدون عذرِ شرعی حرام ہے مگر پہلے جتنا جرم نہیں۔ ضبط تولید کے نام سے ایسے علاج جو عورت کو بانجھ کر دیتے ہوں یا مرد کو اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم کر دیں۔ حدیث شریف کے مطابق بچّے کو خفیہ طریقے سے زندہ دفن کرنا ہے اور بعض وقتی تدابیر جیسے عزل "یعنی مرد الگ ہو کر فارغ ہو" کہ نطفہ رحم میں نہ جائے پر سکوت ہے یعنی ضرورت کے ساتھ مخصوص ہے۔ مظہری